السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب ''آسمانی جنت اور درباری جہنم '' پڑھی ۔ اللہ تعالیٰ نے شرک وبدعت سے توبہ کی توفیق عنایت فرمائی ۔ آپ سے سوال دریافت کرنا ہے کتاب میں سورۂ مائدہ کی آیت ۹ میں (انصاب) کا معنی ''آستانے '' کیا ہے اور جس قدر تراجم میں نے دیکھے ہیں ان میں اس کا معنی بت لکھا ہوا ہے ۔ اس کی وضاحت مطلوب ہے ۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انصاب عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا واحد نصب اور لغت میں اس سے مراد وہ تمام مقامات ہیں جو لوگوں نے غیر اللہ کی پرستش کے لئے مخصوص کئے ہوئے ہیں ۔ عربی لغت کی معتبر کتاب القاموس المحیط ۱/۱۳۷ میں لکھا ہے :

"کل ما جعل علما کالنصیبة وکل ما عبد من دون اللہ تعالیٰ "

''وہ جس کو عَلَم جیسے کہ نصیبہ ہے اور ہر وہ چیز جس کی اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کی جائے اس کو نصب کہتے ہیں ۔ ''

نصب کا یہی معنی محمد بن ابی بکر بن عبدالقادر الرازی نے مختار الصحاح ص ۶۶۱ اور المعجم الوسیط میں ص ۹۲۵ پر مذکور ہے اور اردو تراجم میں مولانا مودودی صاحب نے اپنی تفسیر تفہیم القرآن جلد ۱ ص ۵۰۱ اور ص ۴۴۱ پر کئے ہیں بلکہ ۱/۴۴۱ پر حاشیہ ۱۲ میں رقم طراز ہیں : اصل میں لفظ ''نصب '' استعمال ہوا ہے ۔ اس سے مراد وہ سب مقامات ہیں جن کو غیر اللہ کی نذر و نیاز چڑھانے کے لئے لوگوں نے مخصوص کر رکھا ہو خواہ وہاں کوئی پتھر یا لکڑی کی مورت ہو یا نہ ہو۔ ہماری زبان میں اس کا معنی لفظ آستانہ یا استھان ہے جو کسی بزرگ یا دیوتا یا کسی خاص مشرکانہ اعتقاد سے وابستہ ہو۔

اور یہ معنی لغت کے اعتبار سے درست ہے اور کلّ ما عبد من دون اللّٰہ میں داخل ہے کیونکہ موجودہ دور میں تمام آستانوں پر غیر اللہ سے فریاد رسی ، سجدہ ریزی اور نذر و نیاز چڑھاوے وغیرہ چڑھائے جاتے ہیں جو کام اللہ کے لئے مختص ہیں وہ بزرگوں کے آستانوں سے وابستہ کئے جاتے ہیں ۔ لہٰذا نصب یا (انصاب) کا معنی آستانے کرنا درست ہے غلط نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ